150

آیات نمبر 152 تا 157 میں بنی اسرائیل کی تاریخ کے مختلف ادوار کا تذکرہ۔ جن لوگوں نے
سامری کے بچھڑے کے مجسمہ کو اپنا معبود بنایا تھا ان پر اللہ کی ناراضگی کا اظہار۔ موسیٰ علیہ
السلام کا ستر آدمیوں کے ساتھ کوہ طور پر جانا اور ان کا ہلاک ہو جانا

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِي
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ بیشک جن لوگوں نے بچھڑے کو معبود بنالیا ہے عنقریب انہیں
ان کے رب کی طرف سے غضب بھی پہنچے گا اور دنیا کی زندگی میں ذلت بھی ملے گی
وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ اور اللہ پر افترا کرنے والوں کو ہم ایسے ہی سزا دیا
کرتے ہیں ﴿۱۵۲﴾ وَ الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَ اٰمَنُوْٓا ؗ
اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اور جن لوگوں نے گناہوں کا ارتکاب کیا
پھر وہ اس کے بعد توبہ کرلیں اور ایمان لے آئیں تو یقیناً آپ کا رب اس توبہ کے بعد
معاف کر دینے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ﴿۱۵۳﴾ وَ لَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى
الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖۚ وَ فِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ
لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ پھر جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو اس نے وہ تورات کی تختیاں اُٹھا
لیں جن کی تحریر ان لوگوں کے لئے سراسر ہدایت اور رحمت تھی، جو اپنے رب سے
ڈرتے ہیں ﴿۱۵۴﴾ وَ اخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ اور موسیٰ
نے ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر حاضر ہونے کے لئے اپنی قوم سے ستر آدمی
منتخب کئے فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ

وَ اِیَّایَ ؕ پھر جب زلزلے نے ان سب کو آ پکڑا تو موسیٰ نے عرض کیا کہ اے
میرے رب، اگر تو چاہتا تو مجھے اور ان سب کو یہاں آنے سے پہلے ہی ہلاک کر ڈالتا
اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ کیا تو ہمیں محض ہمارے بعض بیوقوفوں کی
حرکت کے باعث ہلاک کر دے گا؟ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ یہ واقعہ تیری طرف
سے محض ایک امتحان ہے تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ ایسے
امتحان سے تو جسے چاہے گمراہی میں ڈال دے اور جسے چاہے ہدایت پر قائم رکھے
اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ تو ہی ہمارا کارساز ہے
پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی سب بخشنے والوں سے زیادہ بخشنے والا ہے ﴿۱۵۵﴾ وَ
اكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ اور
ہمارے لیے اس دنیا کی بھلائی بھی لکھ دیجیے اور آخرت کی بھلائی بھی، ہم نے آپ کی طرف
رجوع کرلیا ہے قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ
شَيْءٍ ؕ اللہ نے فرمایا کہ سزا تو میں جسے چاہتا ہوں دیتا ہوں مگر میری رحمت ہر چیز پر چھائی
ہوئی ہے فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا
يُؤْمِنُوْنَ ہاں میں اس رحمت کو ان لوگوں کے لئے خاص طور پر لکھ دوں گا جو نافرمانی سے
پرہیز کرتے ہیں، زکوۃ ادا کرتے ہیں اور ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِيْنَ
يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي
التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُحِلُّ
لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَ يَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ

الَّتِیۡ کَانَتۡ عَلَیۡهِمۡ ؕ یہ رحمت آج ان لوگوں کا حصہ ہے جو اس پیغمبر نبی اُمّی (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم)
کی پیروی کرتے ہیں، جن کی صفات انہیں اپنے پاس موجود کتابوں تورات اور انجیل میں
لکھی ہوئی ملتی ہیں، اور جو انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے، بدی سے روکتا ہے، ان کے لیے پاک
چیزیں حلال اور ناپاک چیزیں حرام قرار دیتا ہے اور ان کے وہ بوجھ اتارتا ہے اور بند شیں
کھولتا ہے جن میں وہ جکڑے ہوئے تھے فَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِهٖ وَ عَزَّرُوۡهُ وَ نَصَرُوۡهُ وَ
اتَّبَعُوا النُّوۡرَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ سو جو لوگ اس
رسول پر ایمان لائے اور اس کی حمایت اور مدد کی اور اس نور یعنی قرآن کی پیروی کرتے
رہے جو اس کے ساتھ نازل کیا گیا ہے تو یہی لوگ حقیقی فلاح پانے والے ہیں ﴿۱۵۷﴾ ع رکوع [۱۹]

[# 150]

In the verses 152 to 157, description of various periods in the history of the Children of Israel. Allah's displeasure for those who had made a calf idol. The journey of Moses along with seventy people to the mountain Sinai.

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَیَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ

Indeed, those who took the calf as their god [for worship], will soon incur the wrath from their Lord, and they will also face humiliation in this worldly life.

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُفْتَرِیْنَ ﴿۱۵۲﴾

And that is how We recompense those who commit forgery [against Allah.]

وَ الَّذِيۡنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِهَا وَ
اٰمَنُوۡۤا ۡ اِنَّ رَبَّكَ مِنۡۢ بَعۡدِهَا لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۵۳﴾

And those who have committed sins, and thereafter repented and believed, surely your Lord thereafter is All-forgiving and most merciful.

وَ لَمَّا سَكَتَ عَنۡ مُّوۡسَى الۡغَضَبُ اَخَذَ الۡاَلۡوَاحَ ۖۚ وَ فِىۡ
نُسۡخَتِهَا هُدًى وَّ رَحۡمَةٌ لِّلَّذِيۡنَ هُمۡ لِرَبِّهِمۡ يَرۡهَبُوۡنَ ﴿۱۵۴﴾

And when the anger of Moses abated, he took up the tablets [from the ground], the inscription of which contained guidance and mercy for those who fear their Lord [for his punishment].

وَ اخۡتَارَ مُوۡسٰی قَوۡمَهٗ سَبۡعِیۡنَ رَجُلًا لِّمِیۡقَاتِنَا ۚ

And Moses selected seventy men from his people for Our appointed time [to meet at Mount Tur].

فَلَمَّاۤ اَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ قَالَ رَبِّ لَوۡ شِئۡتَ اَهۡلَكۡتَهُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ وَ اِیَّایَ ؕ

[And when they demanded to see Allah by their open eyes]

Then the earthquake seized them. Moses prayed, "O my Lord, if You had so willed, You could have destroyed them [including] myself, before [coming here].

اَتُهۡلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ

Will you destroy us for what [some of] the fools among us have done.

اِنْ هِیَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ

It is only a trial from you.

تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ ؕ

[A trial by way of which] You leave to go astray whomever you will and you give guidance to whomever You Will.

اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ

﴿۱۵۵﴾

You are our Guardian, so forgive us, and have mercy upon us. You are the best of those who forgive.

وَ اكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا
هُدْنَاۤ اِلَيْكَ ؕ

And decree for us good in this world and in the Hereafter. Surely, we have turned to You [in repentance].

قَالَ عَذَابِيْۤ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ
شَيْءٍ ؕ

Allah said, " I afflict My punishment upon whom I so will, but My mercy encompasses all things."

فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الَّذِيْنَ
هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۚ﴿۱۵۶﴾

Certainly, I will [specifically] confer this [mercy] for those who are God-fearing, fulfil the obligation of Zakat-charity, and those who believe in [all of] Our signs.

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ
مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ٘ يَاْمُرُهُمْ
بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ
وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَ يَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَ
الْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ

[This mercy is indeed] for those who follow the [last] Messenger, the unlettered Prophet, whose qualities are mentioned in their scriptures, the Torah and the Gospel. He enjoins upon them what is right, forbids what is wrong, makes lawful for them pure things, declares impure things as unlawful, and relieves them of their burdens and the shackles that were upon them [of strict obligations due to their acts of disobedience.]

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ
الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٥٧﴾ رکوع[١٩]

So, those who believe in this Messenger, uphold him and support him, and who follow the [guiding] light [the Quran], which has been sent down with him- it is those who shall be successful.